Department of Islamic Studies 05/08/2021
M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-103
Topic: Jame Tirmizi.
Dr.Mohd Akram Raza

جامع ترمذی

مصنف: کنیت: ابو عیسیٰ، نام: محمد بن عیسی بن سَورۃ بن موسیٰ بن الضحاک،
نسبت: ترمذی، بوغی، سُلمی، ۲۰۹ھ میں شہر ترمذ میں پیدا ہوئے۔ ترمذ، ایک قدیم شہر ہے جو دریائے جیحوں کے ساحل پر واقع ہے، وہاں سے چند فرسخ پر بوغ نامی گاؤں ہے۔ آپ اصلاً اسی گاؤں کے باشندے تھے اور قبیلہ بنو سُلیم سے تعلق رکھتے تھے، اس لیے سُلمی، ترمذی اور بوغی کہلاتے ہیں۔

شروع ہی سے علم حدیث کی تحصیل میں غیر معمولی دلچسپی لی اور اس مقصد کے لیے بصرہ، کوفہ، واسط، رَے، خراسان اور حجاز وغیرہ کا سفر کیا اور وہاں کے مشاہیر سے اخذ علم کیا جن میں امام بخاری ؒ اور امام مسلم ؒ بھی شامل ہیں۔ امام بخاریؒ نے استاذ ہونے کے باوجود ایک مرتبہ فرمایا: ''انتفعتُ بک أکثر مما انتفعتَ بی'' ''میں نے تم سے اس سے زیادہ فائدہ اٹھایا جتنا فائدہ تم نے مجھ سے اٹھایا'' نیز یہ بھی امام ترمذی ؒ کے لیے باعثِ فخر ہے کہ خود امام بخاری ؒ نے آپ سے روایت لی ہے۔

انتہائی متقی اور عابد و زاہد تھے، خشیتِ الٰہی کا یہ عالم تھا کہ برسوں روتے رہے

جس سے آپ کی بینائی چلی گئی۔ آپ کا انتقال ستر سال کی عمر میں ۱۳/رجب المرجب شب دوشنبہ ۲۷۹ھ ترمذ میں ہوا؛ لیکن علامہ سمعانیؒ نے مقامِ رحلت قریۂ بوغ کو قرار دیا ہے اور سنِ رحلت ۲۷۵ھ ذکر کیا ہے۔